زمیندار نامہ

سہ ماہی

جلد نمبر ۱ ۔ شمارہ نمبر ۱ ۔ جنوری تا مارچ ۔ ۲۰۲۲

ذہین دار نامہ

فہرست

03	اِداریہ
04	ذہین دار ۔ مقاصد
05	ذہین دار لانچ میٹنگز
06	حالیہ ذہین دار سرگرمیوں پر ایک نظر!
07	توجہ طلب
08	نظام پور میں کیا ہو رہا ہے؟
09	KanzoAgOfficial
10	خدا بخش کسی کی نہیں سنتا!
11	AgPharmaOfficial
12	باتیں نئے دور کی!
13	اسپرے سے متعلق رہنما اصول!
14	آئندہ فصلوں کا تقابلی جائزہ
15	کیمپین کارنر
16	کیمپین کارنر

ذہین دار مُجھے بدلنا ہے!

ایڈیٹر انچیف
غضنفر علی

ایڈیٹر
نفیس احمد

معاونین
شاہ رُخ ہاشمی
علی اکبر
فرخ ریاض
یحییٰ خان

ڈیزائن اینڈ لے آؤٹ
محمد عمران

فوٹو گرافی
محمد عثمان مشتاق

ایڈیٹر کے نام
اس ای میل پر رابطہ کریں
customer@evyolgroup.com

DISCLAIMER:

The articles published in this newsletter are collected from various and authentic sources and are disseminated for information purpose only. Therefore the organization shall not be responsible for any mistake / error.

Evyol Group

ذہین دار
مُجھے بدلنا ہے!

اِداریہ

معززذہیں داردوستو!

ہمیں یقین ہے کہ آپ لوگ اللہ عزوجل کی رحمتوں کے سائے تلے خوش و خرم زندگی گزار رہے ہوں گے ۔

ذہین دار پروگرام کا پہلا سہ ماہی شمارہ پیشِ خدمت ہے اس پروگرام کی لانچ میٹنگز میں آپکی بھرپور شرکت ہمارے لیے باعثِ مسرت رہی اور اس کے لیے ہم آپکے شکر گزار ہیں ۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں اس پروگرام کا مقصد Knowledge based farming community کو فروغ دینا ہے اور اسی سلسلے کے تحت شروع کی گئی متعدد سرگرمیوں سے متعلق تمام تر معلومات کو آپ حضرات تک پہنچانا نہایت ضروری ہے اور یہ نیوز لیٹر آپکے اور ہمارے اس رابطے کو مزیز مستحکم رکھے گا ۔

دنیا ، جدید ٹیکنالوجی کے بل پر تیزی سے بدل رہی ہے گھنٹوں کی مسافتیں اب منٹوں میں طے ہو رہی ہیں ، پیغام رسانی کا عمل پلک جھپکنے سے بھی تیز تر ہو چکا ہے، انسان زمین کے محور سے نکل کر دوسرے سیاروں کو اپنا مسکن بنانے کی طرف بڑھ رہا ہے غرض ہر شعبے میں جدت کا بول بالا ہے ۔یہی وجہ ہے کہ ایگری کلچر انڈسٹری میں بھی جدید فارمنگ کا رجحان بڑھ رہا ہے اور خصوصاً ترقی یافتہ ممالک جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے فی ایکڑ پیداوار بڑھا کر اپنے ممالک میں فوڈ سکیورٹی جیسے سنجیدہ مسئلے کو حل کر رہے ہیں ۔

معززقا رئین !

پاکستانی زراعت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن سوال یہ ہے کہ قدرتی وسائل کی بہتات اور نہایت محنتی کسان کمیونٹی ہونے کے باوجود وطنِ عزیز دوسرے ممالک کی طرح فی ایکڑ پیداوار بڑھانے سے قاصر کیوں ہے؟

ایگری کلچر کے اہم سٹیک ہولڈر ہونے کے ناطے ہم اس سوال کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں اور اس کے حل میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے ہم نے پہلا قدم ذہین دار کے نام سے اٹھایا ہے جس میں کاشتکار بھائیوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا جہاں پر فصلوں کے متعلقہ مسائل کے حل کی اہم معلومات بروقت کسان بھائیوں تک پہنچانے کے لیے مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا جہاں پر ہمارے زرعی ماہرین اپنے وسیع تجربے کی بنیاد پر فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے حوالے سے مفید رہنمائی کے ساتھ ساتھ جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں بھی بات کریں گے ۔

ہمیں یقین ہے کہ ذہین دار دوست اس پروگرام کا حصہ بن کر اس کارواں کو کامیابی کی طرف گامزن کرنے میں ہماری مدد کریں گے کیونکہ یہ ملک ہمارا ہے ،ہمیں دل و جان سے پیارا ہے اور ہم ہی ہیں جنھوں نے مل کر اسے کامیاب بنانا ہے۔

پاکستان ۔ زندہ باد!

خیر اندیش

ایڈیٹر !

ذہین دار

مُجھے بدلنا ہے!

پروگرام کے مقاصد

- کاشتکار کی پیداواری صلاحیت اور تیکنیکی قابلیت میں اضافہ
- مفید اور جدید معلومات تک آسان اور بروقت رسائی
- کاشتکاری مسائل کے حل کے لیے زرعی ماہرین کی ہمہ وقت دستیابی
- کمیونٹی میں کسان کا مؤثر شخصیت کے طور پر نمایاں مقام

ذہین دار لانچ میٹنگز کی چند تصویری جھلکیاں!

ذہین دار پروگرام کی لانچ ہمارے لئے ایک خوشگوار ہوا کا جھونکا تھا، کیوں کہ یہ پروگرام ہمارے دل کے قریب ہے جس کی بنیادی وجہ یہ کہ اس کے ساتھ جڑے ہوئے اغراض ومقاصد پاکستان کے کسانوں کی ذہنی اور تکنیکی مہارت کو بہتر بنانے کے ساتھ وابستہ ہیں اور اگر یہ کہا جائے کہ یہ سوچ اور ارادہ عہد حاضر کی نہ صرف اولین ضرورت ہے بلکہ ملک میں فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کے لئے ناگزیر ہے تو بیجا نا ہوگا۔

ذیل میں اس آئیڈیا کو منظر عام پر لانے والے ایونٹس کی کچھ تصویریں دی گئی ہیں۔

ذہین دار پروگرام کی حالیہ سرگرمیوں پر ایک نظر!

اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور ایوی آل گروپ کی ٹیم کی کاوشوں سے ذہین دار پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت پورے ملک میں ذہین دار کسان بھائیوں کے انتخاب کا عمل جاری ہے ۔ چونکہ اس پروگرام کے پیچھے جو سب سے بڑا عمل کارفرما ہے وہ زرعی مسائل سے آگاہی اور وطن عزیز میں زیادہ خوراک کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کی اہمیت کا ادراک رکھنے والے کسانوں کو ایک جگہ اکٹھا کرنا ہے۔ لہٰذا ملک کے چاروں کونوں میں اس پیغام کو عام کرنے کا عمل جاری ہے۔ جس کی کچھ تصویری جھلکیاں ذیل میں دی گئی ہیں۔

توجہ طلب

دھان کی مکینیکل ٹرانسپلانٹنگ

*دنیا میں دھان کی اوسط پیداوار تقریباً 50 من جبکہ پاکستان میں30 تا 35 من فی ایکڑ ہے ۔مشینی کاشت کے ذریعے اس فرق کو کم کیا جاسکتا ہے اور لیبر کے مسائل سے بھی چھٹکارا پایا جاسکتا ہے۔

*دھان کی بھر پور پیداوار کے لیے پودوں کی تعداد کا پورا ہونا انتہائی ضروری ہے اور یہ تعداد مکینیکل ٹرانسپلانٹنگ کی جدید ٹیکنالوجی سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

*مکینیکل ٹرانسپلانٹنگ میں بھرپور پیداوار کا انحصار صحتمند نرسری کا اگاؤ ہے۔

*مشینی کاشت میں فصل کے لیے ٹرانسپلانٹنگ شاک انتہائی سنجیدہ مسئلہ ہے۔ اگر نرسری کی منتقلی کے بعد فصل ٹرانسپلانٹنگ شاک سے جلد ریکور ہو جائے تو پیداوار میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

*ٹرانسپلانٹنگ شاک کا بہترین اور واحد حل ایوی آل گروپ کی تجویز کردہ پراڈکٹ اِن وِنسا ہے۔

سفید مکھی کی مینجمنٹ

*بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر لگانا بہت ضروری ہے جس سے فصل کی ابتدائی حالت میں بیماریوں اور رس چوسنے والے کیڑوں کی بہتر مینجمنٹ ہوتی ہے۔

*سفید مکھی کے انڈوں اور بچوں کی بروقت پہچان نہائت ضروری ہے تاکہ ان کی بروقت مینجمنٹ کی جا سکے۔

*سفید مکھی کے مؤثر کنٹرول کے لیے اسپرے طلوعِ آفتاب سے پہلے یا سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ بعد تک کریں۔

*سفید مکھی کے کنٹرول کے لیے ایک ہی قسم کا زہر بار بار استعمال نہ کیا جائے بلکہ بدل بدل کر استعمال کیا جائے اور اسپرے کے لیے پانی کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

*اسپرے کے لیے ہالوکون نوزل استعمال کریں اور اسپرے اس طرح کریں کہ یہ پتوں سے نیچے نہ ٹپکے۔

نظام پور میں کیا ہو رہا ہے؟

KanzoAgOfficial

ریفری
دانے دار
لمبے اور موٹے گنے!

0800 38965

یہ ہے نظام پور !

نظام پور اور گنوں کا ایک الگ ہی رشتہ ہے جو جھلکتا ہے

ان کی باتوں میں، ان کی دعاؤں میں، ان کی مثالوں میں، ان کی ڈانٹ میں، ان کی کھیلوں میں، ان کی خوشیوں میں اور ان کے تہواروں میں

غرض ان کی پوری زندگی میں گنے رچ بس گئے ہیں

اور ایسا کیوں نہ ہو۔۔۔۔۔

یہاں کی گنے کی فصل پورے ملک میں مشہور ہے کیونکہ نظام پور کے لوگ اپنی فصل میں ڈالتے ہیں کینزو اے جی کا ریفری دانے دار ، جو نہ صرف بوررز اور دیمک کی بہترین مینجمنٹ کرتا ہے بلکہ اسکے پی جی آر اثر سے کماد کی فصل کو ملتی ہے بہتر نشوونما اور مضبوطی۔ تو نظام پور کے لوگوں کی طرح آپ بھی آج ہی اپنی گنے کی فصل پر ڈالیں کینزو اے جی کا ریفری دانے دار ، جس سے ملیں بوررز اور دیمک سے پاک ۔ لمبے اور موٹے گنے!

ریفری دانے دار

لمبے اور موٹے گنے!

خدا بخش کسی کی نہیں سنتا!

AgPharmaOfficial

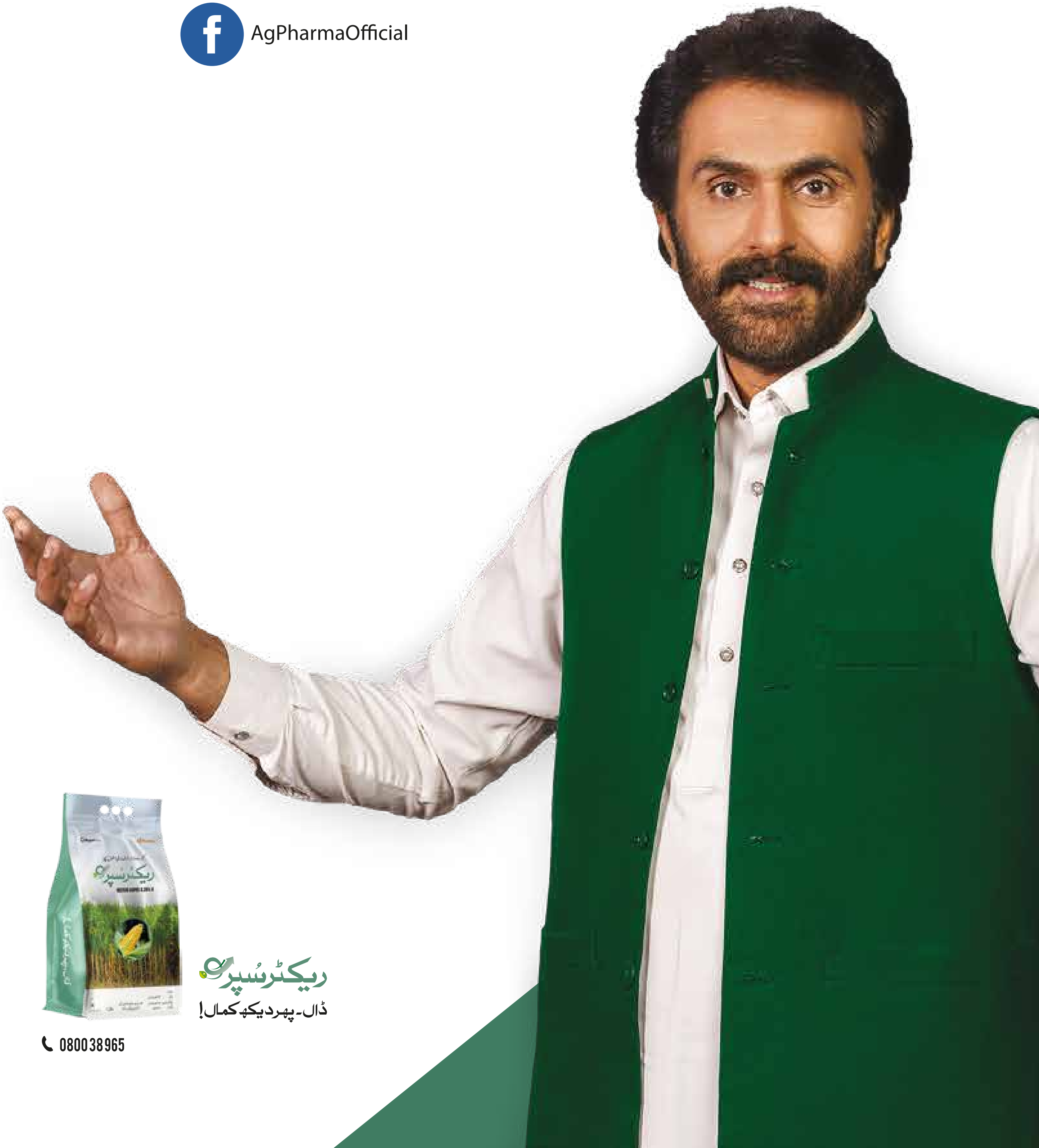

ریکٹرسُپر

ڈال۔ پھر دیکھ کمال!

080038965

خدا بخش مروت اور سادہ دلی کے باعث سب کی سب باتیں مان لیتا ہے خواہ نتیجہ کچھ بھی ہو

جیسا کہ گھر کی تعمیر میں سیمنٹ کا انتخاب کرتے وقت دوست کی مان لیتا ہے

ٹریکٹر کا انجن آئل تبدیل کروانا ہو تو کسی کا بھی مشورہ مان لیتا ہے

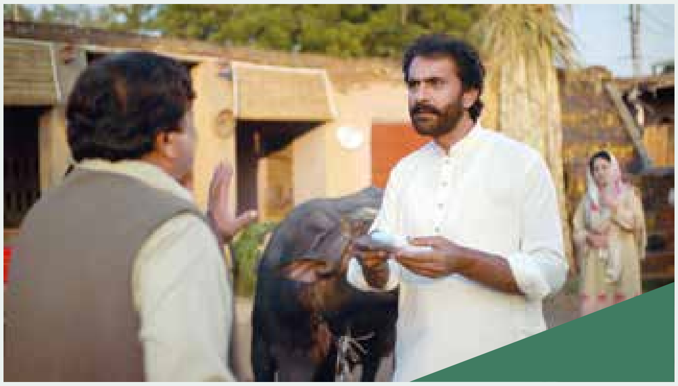

یہاں تک کہ

بیمار بھینس کے علاج کے لیے معالج کی بجائے کسی عزیز کی بنائی ہوئی روایتی پُڑی پر انحصار کرلیتا ہے۔

لیکن جب بات آتی ہے فصل کی صحت کی، تو **خدا بخش کسی کی نہیں سنتا!** اور صرف اپنی عقل پہ بھروسہ کرکے ڈالتا ہے ریکٹرسُپر کیونکہ باقی سب بناتے ہیں بڑی بڑی باتیں جبکہ ریکٹرسُپر کر دکھاتا ہے بڑا کام اور فصل کو لگا دیتا ہے چار چاند۔

ریکٹرسُپر کا منفرد اور طاقتور فارمولہ آپ کی فصل کو دے نہ صرف بوررز، سنڈیوں اور دیمک سے یقینی تحفظ بلکہ اپنے پلانٹ گروتھ ریگولیٹر اثر کی بدولت کرے جڑوں کی تعداد میں اضافہ اور فصل کو دے ایسی مضبوطی کہ کہے ہر کسان۔۔۔

ریکٹرسُپر ڈال۔ پھر دیکھ کمال!

کالا چاول ایک نیا آغاز!

قدیم زمانے سے اہل چین کے ہاں کالے چاولوں کی کاشت کی جاتی رہی۔ جانے کیسے چین کے شاہی خاندان کے لوگ ان کالے چاولوں کی غذائی خوبیوں سے واقف ہوئے کہ انہوں نے اس کی کاشت اور استعمال کو صرف شاہی خاندان تک محدود کردیا۔ اسی وجہ سے انہیں ممنوعہ چاول (FORBIDDEN RICE) بھی کہا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل جب جدید سائنس نے مختلف اجناس کے غذائی اجزاء کا ازسرنو جائزہ لینا شروع کیا تو معلوم ہوا کہ کالے چاولوں میں اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹو کیمکلز کی مقدار بہت زیادہ ہے. بلکہ سب سے زیادہ کارآمد اینٹی آکسیڈنٹ اور نیوٹراسیوٹیکل کیمیائی مرکب اینتھوسائینن کی سب سے زیادہ مقدار کالے چاولوں میں پائی جاتی ہے۔

اینتھوسائینن بنیادی طور پر پھلوں میں پایا جانے والا گہرا جامنی رنگ ہوتا ہے جسے پھلوں سے سادہ کیمیائی عمل سے علیحدہ کیا جاتا ہے. یہ وہ مرکب ہے جس کا مستقل استعمال دائمی امراض کے خاتمے کے لئے بیحد مفید ہے. حتی کہ بہت سے اقسام کے کینسر کے خلیے بھی اینتھوسائینن کے استعمال سے ختم ہوجاتے ہیں. اس وجہ سے پوری دنیا میں اینتھوسائینن کی مانگ اور قیمت فروخت بہت زیادہ ہے۔ کالے چاولوں میں اس جامنی اینتھوسائینن کی اس قدر زیادہ مقدار ہوتی ہے کہ وہ کالے نظر آتے ہیں. جب کہ پکنے کے بعد یہ گہرے جامنی ہی دکھائی دیتے ہیں. اس زبردست دریافت کے بعد دنیا بھر میں کالے چاولوں کا استعمال بہت تیزی سے بڑھ رہا ہے. خطے میں چین کے بعد سب سے پہلے تھائی لینڈ میں اس کی کاشت شروع ہوئی. پھر فلپائن ، بھارت اور اب پاکستان میں بھی اس کی کاشت شروع ہو چکی ہے۔ پاکستان کے صوبہ سندھ میں اس کی فی ایکڑ پیداوار 30 سے 40 من کے درمیان رہی ہے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پنجاب میں جہاں کچھ علاقے چاول کی کاشت کے لئے انتہائی موزوں ہیں عین ممکن ہے وہاں کالا چاول زیادہ بہتر فی ایکڑ پیداوار اور معیار کا حامل ہو جس کی عالمی منڈی میں مزید بہتر حاصل کی جاسکتی ہے۔ مزید برآں سی پیک کی فعالی کے ساتھ ساتھ چین میں اس کی زیادہ مانگ کی وجہ سے ہم نہ صرف کالا چاول براہ راست فروخت کرسکیں گے بلکہ اس میں سے اینتھوسائینن ایکسٹریکٹ کرکے اچھا زرمبادلہ بھی کما سکیں گے۔

اسپرے سے متعلق رہنما اصول!

- اسپرے کرتے وقت سر کو ڈھانپنا نہ صرف آپ کو موسم کی سختی سے بچاتا ہے بلکہ اسپرے کے دوران آپ کے سر کو زہروں کے مُضر اثرات سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

- آنکھوں کی حفاظت کے لیے اسپرے کے دوران حفاظتی چشمہ کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔ نیز اس دوران آنکھوں اور چشمے کو ہاتھ لگانے سے گریز کریں۔

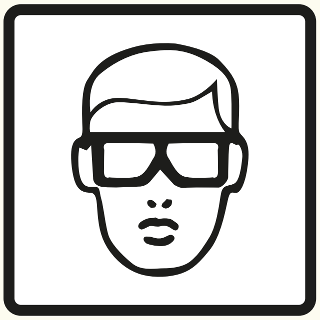

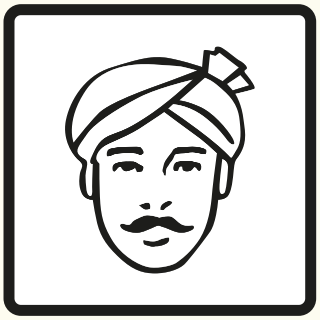

اسٹوریج: زہر کوسورج کی روشنی اور نمی سے دُور اسٹور کریں۔ تاریخ حدِ استعمال تک زہر کو اسٹور کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ زہر اپنے اصل اور سیل بند پیکٹ میں ہو۔ اسٹور ہوادار ہو، اس میں کھانے پینے کی اشیاء اور چارہ نہ رکھا جائے اور اس میں تالا لگا رہے۔ اسٹور کا درجہ حرارت منفی 10 درجہ سینٹی گریڈ سے کم اور 35 درجہ سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہونے پائے۔

انتباہ: زہر کو بچوں، غیر متعلقہ لوگوں، جانوروں اور کھانے پینے کی اشیاء سے دُور رکھیئے۔ زہر کو اسپرے کرنے سے پہلے لیبل ضرور پڑھ لیں۔

آئندہ فصلوں کا تقابلی جائزہ

کپاس:

ایک نقد آور فصل ہے دنیا بھر میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار حاصل کرنے میں چین، برازیل، ترکی، آسٹریلیا اور میکسیکو اوسط 19.1 من فی ایکڑ پیداوار کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ جبکہ پاکستان اب بھی محض اوسط 9.8 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کر رہا ہے ۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کی وسیع گنجائش موجود ہے۔ سال2021-22 میں دنیا بھر میں کپاس کا سٹاک 8 کروڑ20 لاکھ گانٹھیں رہا جو کہ 2019-20 کے مقابلے میں تقریباً14 فیصد کم تھا۔ پاکستان میں بھی گزشتہ چند سالوں سے بیماریوں اور اچھا ریٹ نہ ملنے کی وجہ سے کسانوں نے کپاس کی کاشت کم کر دی ہے، جیسا کہ مالی سال 2021-22 میں 50 لاکھ ایکڑ رقبے پر کپاس کاشت کی گئی جو کہ 2019-20 کہ مقابلے میں 10 فیصد کم تھی ۔ کپاس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور اس کے مقابلے میں ناکافی پیداوار کے باعث عالمی منڈی اور پاکستان میں بھی اسکی قیمت مستحکم رہتی دکھائی دے رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کپاس کی کاشت میں آنے والے سالوں میں خاطر خواہ اضافے کا قوی امکان ہے۔

کپاس کی فی ایکڑزیادہ پیداوارلینے والے ممالک

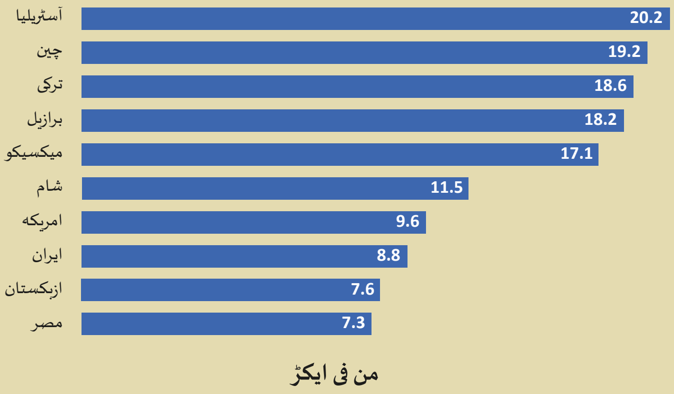

دھان:

پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے خطوں کی زرخیز زمینوں میں اگایا جاتا ہے جہاں لاکھوں کسان اپنے روزگار کے بڑے ذریعہ کے طور پر چاول کی کاشت پر انحصار کرتے ہیں۔ پاکستان میں اگائی جانے والی سب سے مشہور قسم باسمتی ہے جو اپنے ذائقے اور معیار کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ چاول کی فی ایکڑ پیداوار کے تناظر میں مصر، امریکہ، جاپان اور چین اوسط67 من فی ایکڑ پیداوار کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ جبکہ پاکستان میں فی ایکڑ پیداوار کی شرح تقریباً 25 تا30 من فی ایکڑ سے زیادہ نہیں بڑھ سکی ۔ سال2021-22 میں پاکستان میں تقریباً 8.4 ملین ایکڑ رقبے پر چاول کاشت کیا گیا جو کہ دنیا بھر میں چاول کے کاشت کردہ رقبے کا 5 فیصد ہے ۔ اور اس سے 8.70 ملین میٹرک ٹن پیداوار حاصل کی گئی ۔ جو کہ پچھلے سال2019-20 کے مقابلے میں 13 فیصد زیادہ ہے ۔

دھان کی فی ایکڑزیادہ پیداوارلینے والے ممالک

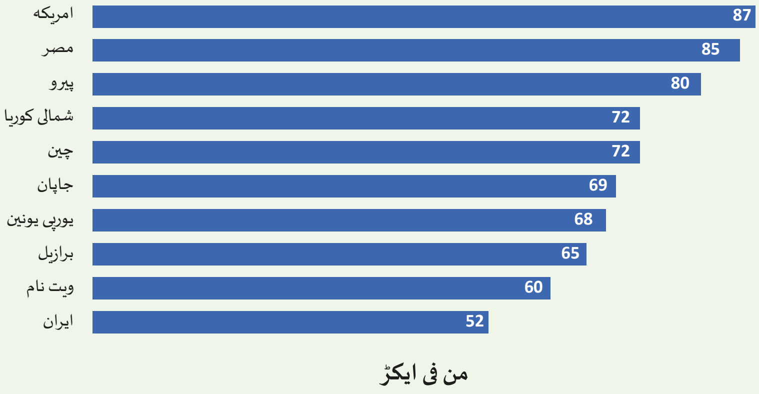

Source: Foreign Agricultrual Service / USDA, Economics Survey of Pakistan

ریفری
دانے دار

لمبے اور موٹے گنے!

کیمپین کارنر

کیمپین
کارنر

ریکٹرسُپر ڈال۔ پھر دیکھ کمال!